روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلیفون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ہفتہ 20 جولائی 2013ء 10 رمضان 1434 ہجری 20 وفا 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 165

جمعہ کے دن نفلی روزہ

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی جمعہ کے دن (نفلی) روزہ نہ رکھے مگر اس صورت میں کہ اس سے پہلے یا اس کے بعد بھی ایک دن روزہ رکھے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب صوم یوم الجمعة حدیث نمبر:1849)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

دنیا میں انسان کے لئے سب سے قیمتی جوہر سنجیدگی ہے۔ قرآن کریم نے اس کا نام اخلاص اور ایمان رکھا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **ویل للمصلین** ایک طرف تو فرماتا ہے کہ نمازیں پڑھو مگر دوسری طرف نماز پڑھنے والوں کے لئے ہلاکت کا لفظ کہا ہے۔ اس سے مراد وہی نماز ہے جس میں اخلاص نہ ہو۔ نماز انسان اور خدا کے درمیان ملاقات کا ذریعہ ہے۔ اخلاص نہ ہونے کی وجہ سے نماز خدا کے حضور حقیقی نماز نہیں کہلا سکتی۔ روزہ حقیقی روزہ نہیں کہلا سکتا اگر اخلاص نہ ہو۔ اگر اخلاص ہے تو حج بھی ہے زکوٰۃ اور صدقہ بھی ہے اگر اخلاص نہیں تو کچھ بھی نہیں۔ ایک ایکٹر بادشاہ بنتا ہے تو لوگ اس سے نہیں ڈرتے لیکن ایک پندرہ بیس گھماؤں کا چوہدری آتا ہے تو لوگ اس کی عزت کرتے ہیں کیونکہ اس میں اصلیت ہے۔ ایک ایکٹر بڑا چور بنتا ہے تو لوگ اس سے نہیں ڈرتے کیونکہ اس کا چور ہونا ایک تماشہ ہوتا ہے۔ لیکن ایک شخص معمولی چوری کرنے والا ہوتا ہے جو دو آنے چُرا لیتا ہے تو لوگ اس کے آنے پر ڈرنے لگ جاتے ہیں کہ دیکھو! چور آ گیا ہے ہوشیار رہنا۔ لوگ تھیٹر میں جاتے ہیں اور وہاں ایک درزی دیکھتے ہیں جس کے پاس بڑے بڑے لارڈ وغیرہ کپڑے لے کے جاتے ہیں مگر دوسرے دن وہ اس کے پاس اپنا کپڑا نہیں لے جاتے بلکہ اپنے معمولی درزی کے پاس جس کی سلائی چار آنے ہوتی ہے اپنا کپڑا سلانے کے لئے لے جاتے ہیں کیونکہ وہ سچا درزی ہے اور اول الذکر جھوٹا۔ اسی طرح ڈاکٹر کے بیٹے کے پاس لوگ نہیں جاتے حالانکہ بعض دفعہ وہ عرفاً ڈاکٹر کہلاتا ہے کیونکہ حقیقت میں ڈاکٹر نہیں۔ اسی طرح لوگ معمولی عطار کے پاس جا کر علاج کرا لیتے ہیں مگر ناٹک کے ڈاکٹر کے پاس نہیں جاتے۔ پس جب تم دنیاوی کاموں میں اتنی احتیاط کرتے ہو تو کیا تم سمجھتے ہو کہ خدا اپنے کاموں میں احتیاط نہیں کرتا؟ اگر تم سو فیصدی احتیاط کرتے ہو تو خدا تعالیٰ دو سو فیصدی کرتا ہے اور جب تم اپنے آپ کو اس قدر عقلمند سمجھتے ہو تو کیا خدا تعالیٰ **نعوذ باللہ من ذلک** اتنا بے وقوف ہے کہ وہ تمہاری بغیر اخلاص کے نماز قبول کر لے۔ تمہارے کھوٹے سے کھوٹے روپے کو صدقہ کے طور پر قبول کر لے۔ اصل چیز اخلاص ہے جب تک اخلاص پیدا نہ ہو جائے تب تک ترقی ممکن نہیں۔

(انوار العلوم جلد 17 ص 309)

وقف کی برکت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’یاد رکھو کہ جو شخص خدا کے لئے زندگی وقف کر دیتا ہے۔ یہ نہیں ہوتا کہ وہ بے دست و پا ہو جاتا ہے نہیں ہرگز نہیں۔ بلکہ دین اور للّٰہی وقف انسان کو ہوشیار اور چابکدست بنا دیتا ہے سستی اور کسل اس کے پاس نہیں آتا‘‘

(ملفوظات جلد اول صفحہ 365)

احباب اپنے مخلص اور ذہین بچوں کو وقف کر کے وقف کی برکات حاصل کریں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

حضرت مسیح موعود کی آمد کا مقصد

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:

’’اِس وقت ایم ٹی اے کے تین چینلز نہ صرف اپنوں کی تربیت کا کام کر رہے ہیں بلکہ مخالفین (۔) کا ان دلائل سے منہ بند کر رہے ہیں جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں دیئے۔ پس ایم ٹی اے کو جہاں اللہ تعالیٰ نے غلبہ دکھانے کا ذریعہ بنایا ہے وہاں غلبہ عطا فرمانے کے لئے ایک ہتھیار کے طور پر بھی مہیا فرمایا ہے۔ جو ان مقاصد کو لے کر ہر گھر میں داخل ہو رہا ہے جو حضرت مسیح موعود کی آمد کا مقصد تھا۔‘‘

(خطبات مسرور، جلد 6، صفحہ 217)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ضرورت رضا کار

ربوہ میں رہنے والے ایسے احباب جو ریٹائرڈ زندگی گزار رہے ہوں اور کمپیوٹر سے متعلقہ معلومات کسی حد تک رکھتے ہوں۔ براہ کرم ایسے دوست احباب دفتر ایم ٹی اے میں صبح 10 تا 11 بجے تشریف لا کر خاکسار سے مل لیں۔

(ایڈیشنل ناظر اشاعت برائے ایم ٹی اے پاکستان)

آسٹریلیا میں قرآن کریم کی نمائش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو قرآن کریم کی نمائشیں لگانے اور قرآن مجید کی حقیقی اور سچی تعلیمات لوگوں تک پہنچانے اور اس ذریعہ سے دین کے بارہ میں غلط فہمیاں دور کرنے کی تحریک فرمائی تھی۔ اسی سلسلہ میں آسٹریلیا کے چار بڑے شہروں سڈنی، میلبورن، ایڈیلیڈ اور برسبن میں جماعت احمدیہ آسٹریلیا کو قرآن کریم کی نمائش لگانے اور پیس سمپوزیم (Peace Symposium) منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام شہروں میں یہ کامیاب پروگرام ہوئے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق سینکڑوں لوگوں تک قرآن کریم کی سچی، حقیقی اور امن و رواداری پر مشتمل تعلیمات پیش کرنے کا سبب ہوئے۔ اور اکثر مہمانوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا کہ ان کے ذہن میں قرآن کریم کے بارہ میں کئی سوال اور کئی باتیں تھیں اور ایک منفی سوچ بھی تھی جو ان نمائشوں میں مہیا کردہ معلومات اور قرآن کریم کی حقیقی تعلیمات کو خود دیکھ کر بدل گئیں اور بہت سی غلط فہمیوں کا ازالہ ہوا۔ جماعت احمدیہ میلبورن نے 2011ء کے اواخر میں قرآن کریم کی دو نمائشیں لگائیں جبکہ 2012ء میں تین نمائشیں اور ایک سمپوزیم منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جن میں سے ایک نمائش اور سمپوزیم لجنہ اماء اللہ میلبورن نے منعقد کئے۔

پہلی نمائش 26 نومبر 2011ء کو میلبورن شہر کے ایک تاریخی ٹاؤن ہال (St. Kilda Town Hall) میں منعقد ہوئی۔ جہاں پوری وکٹوریہ سٹیٹ سے مختلف مذاہب اور دیگر مکتبۂ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ، میڈیا اور یونیورسٹی سٹوڈنٹس سالانہ ملٹی کلچرل فیسٹیول میں شمولیت کیلئے اکٹھے ہوئے تھے۔ اس نمائش میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک نظارہ یوں دیکھنے کو ملا کہ جماعت احمدیہ میلبورن اس سے قبل مختلف ٹی وی چینلز پر اپنی نمائش کے سلسلہ میں news کے لئے کوشش کر چکی تھی لیکن کسی نے بھی نمائش کو نشر کرنے کی حامی نہ بھری لیکن اس میلہ کی وجہ سے ایک ٹی وی چینل کے نمائندہ نے نمائش دیکھی تو خود ہی انٹرویو لینے کی درخواست کی جس کے لئے دو افراد جماعت نے انٹرویو دیا جو کہ دسمبر کے اواخر میں ٹی وی پر ٹیلی کاسٹ ہوا۔ اس ٹی وی انٹرویو کے ذریعہ جماعت احمدیہ کا تعارف، قرآن کریم کا تعارف اور حضور انور ایدہ اللہ کی بتائی ہوئی ہدایات کے مطابق قرآن کریم کی نمائش کا مقصد بتایا گیا۔ اس نمائش کو تقریباً دو صد کے قریب افراد نے دیکھا۔

اس نمائش کے ایک ہفتہ بعد ایک اور نمائش یونیورسٹی کیمپس میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس نمائش کو تقریباً 180 مہمانوں نے ملاحظہ کیا۔ نمائش سے قبل میڈیا سے بھی رابطہ کیا گیا جس کے نتیجہ میں آٹھ اخبارات میں نمائش سے قبل اور بعد میں بھی خبر اور تبصرے شائع ہوئے اور جماعت کی اس کوشش کو سراہا گیا۔ اسی طرح تین ریڈیو انٹرویوز بھی ہوئے۔ یہ دونوں نمائشیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوئیں۔

اسی طرح جماعت وکٹوریہ نے 26 جنوری اور 28 جنوری کو بھی قرآن کریم کی دو نمائشوں کا انتظام کیا۔ لوکل کونسل کے ممبران اور چار صد کے قریب مہمانوں نے ان نمائشوں کو دیکھا۔

یکم ستمبر 2012ء کو لجنہ اماء اللہ میلبورن کو بھی پیس سمپوزیم اور قرآن کریم کی نمائش لگانے کی سعادت ملی۔ اس پیس سمپوزیم میں لوکل کونسلرز، ممبرز آف پارلیمنٹ اور پولیس کی ایک نمائندہ (جو ایک مسلم خاتون ہے) سمیت 85 غیر از جماعت مہمان خواتین شامل ہوئیں۔ اسی طرح عیسائیت، بہائیت، ہندوازم اور اسلام وغیرہ مختلف مذاہب کے نمائندے شامل ہوئے اور احمدی مستورات کی ان کوششوں کو سراہا۔

جماعت احمدیہ ساؤتھ آسٹریلیا کی جماعت ایڈیلیڈ میں قرآن کریم کی پہلی نمائش 20 اکتوبر کو ٹاؤن ہال میں منعقد ہوئی۔ اس نمائش میں 35 زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم رکھے گئے تھے۔ مختلف موضوعات پر مشتمل قرآن کریم کی تعلیمات کے 33 بینرز تیار کئے گئے تھے۔ اس نمائش کے لئے حکومتی اور دیگر سرکاری وغیرہ سرکاری تنظیموں کو دعوت نامے دیئے گئے۔ دو ہزار کے قریب فلائرز تقسیم کئے گئے۔ یہ نمائش بھی بہت کامیاب رہی اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے قریباً 200 افراد نے اس نمائش سے استفادہ کیا۔ اس نمائش کو ABC ریڈیو نے بھی کور کیا۔

Mr.David Pisoni State MP نے اپنی تقریر میں اس نمائش کا ذکر کیا کہ اس کمیونٹی نے امن کے فروغ کے لئے ایک خوبصورت کوشش کی ہے۔ اسی طرح مختلف ممبران پارلیمنٹ نے اس کوشش کو سراہا۔

جماعت احمدیہ کوئینز لینڈ (برزبن) کے تحت قرآن کریم کی نمائش 9 ستمبر 2012ء کو منعقد ہوئی۔ اس نمائش میں 34 زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم اور 36 کیلی گرافی کے نمونے رکھے گئے اور 27 بینرز اور پوسٹرز لگائے گئے۔ مختلف مذہبی تنظیموں، سکولوں اور یونیورسٹیز کے علاوہ سرکاری وسماجی شخصیات اور اخبارات کے نمائندوں کو دعوت دی گئی۔ نمائش کے سلسلہ میں ABC ریڈیو سے انٹرویو بھی نشر ہوا۔ پمفلٹس بھی تقسیم ہوئے۔ 35 غیر از جماعت مہمانوں کے علاوہ کثیر تعداد میں یونیورسٹی کے طلباء بھی شامل ہوئے۔

سڈنی میں جماعت احمدیہ کی قرآن کریم کی نمائش 11 نومبر 2012ء کو پیس سمپوزیم کے ساتھ منعقد ہوئی۔ پیس سمپوزیم کا مقصد (دین) کے امن اور رواداری کے پیغام کا فروغ تھا۔ اس پروگرام میں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد نے خطاب کیا جس کے لئے عنوان "موجودہ معاشرہ میں مذہب کا مقام" "Peace of Religion in Modern Society" رکھا گیا۔

اس پروگرام کی پہلی تقریر سکھ کونسل آف آسٹریلیا کے باوا سنگھ جگدیو نے کی کہ کس طرح سکھ کمیونٹی امن اور رواداری کی کوشش کر رہی ہے۔ دوسری تقریر ایک عیسائی پادری کی تھی کہ کیا یسوع مسیح واقعی چاہتے تھے کہ ہم اپنے دشمنوں سے محبت کریں۔ اس کے بعد نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ ڈاکٹر عمر شہاب صاحب نے دین کی نمائندگی میں امن اور رواداری کے بارہ میں قرآنی تعلیمات پیش کیں۔ اس کے بعد ایک بدھسٹ اور ایک ہندو پروفیسر نے اسی موضوع پر خطاب کیا۔

آخری پریزینٹیشن صدر اجلاس مکرم رمضان شریف صاحب نیشنل سیکرٹری امور خارجہ کی تھی جس میں انہوں نے قرآن کریم کی خوبصورت تعلیمات اور اس میں موجود پیشگوئیوں کو موضوع بنایا۔

اس سمپوزیم میں مذہبی سکالرز کے علاوہ مختلف سرکاری اداروں سے تعلق رکھنے والے مہمان، پارلیمنٹ کے ممبرز، لوکل کونسلرز اور پولیس کے نمائندے شامل تھے۔

اخبارات نے اس پروگرام (پیس سمپوزیم اور نمائش) کے حوالہ سے جماعت احمدیہ کی مساعی کو سراہا۔ اور اکثر زائرین جن میں طلباء اور یونیورسٹی کے پروفیسرز شامل تھے نے کہا کہ ہمیں دین کی اصل تعلیم کا اب پتہ چلا ہے۔ اس نمائش میں 57 زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم اور 35 کے قریب قرآنی تعلیمات پر مشتمل پوسٹرز اور بینرز آویزاں کئے گئے تھے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آسٹریلیا بھر میں یہ پروگرام بہت ہی کامیاب رہے۔ اکثر زائرین نے کہا کہ ہمارے بہت سے شکوک و شبہات ان نمائشوں سے زائل ہوئے ہیں اور یہ کہ ہمیں اس دین پر کوئی اعتراض نہیں جو جماعت احمدیہ پیش کرتی ہے کیونکہ یہ تو امن و محبت اور رواداری کا مذہب ہے۔ مہمانوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ اس قسم کے پروگرام مختلف مذاہب کے ماننے والوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتے اور آپس میں محبت امن اور بہتر انڈرسٹینڈنگ پیدا کرتے ہیں۔ سیاست دانوں اور حکومتی عہدہ داروں نے بھی ان نمائشوں پر تحسین کا اظہار کیا۔ NSW پارلیمنٹ میں آنریبل Amanda Fazio نے یہ Motion پیش کی کہ احمدیہ ایسوسی ایشن آسٹریلیا نے 11 نومبر 2012ء کو بیت الہدیٰ میں Peace Symposium کا اہتمام کیا جس کا مقصد امن، آزادی، مساوات، وفاداری اور باہمی تکریم کو فروغ دینا تھا اس کے ساتھ قرآن کریم کی ایک نمائش بھی لگائی گئی اور کئی مذہبی نمائشوں سے موجودہ معاشرہ میں مذہب کے کردار وغیرہ موضوعات پر اظہار خیال کیا۔ NSW پارلیمنٹ احمدیہ ایسوسی ایشن آسٹریلیا اور ان کے امیر اور مشنری انچارج (مکرم) محمود احمد (صاحب) کو مبارکباد دیتی ہے جو کام وہ اور ان کی جماعت محبت اور امن کے فروغ "محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں" کے موٹو کے تحت کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان پروگراموں کو بابرکت بنائے اور ان کے نہایت شیریں ثمرات عطا فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 15 مارچ 2013ء)

ایلوویرا (Alovera)

ایلوویرا ایک ایسا پودا ہے جس کے بے شمار فائدے ہیں۔ اس کو "کوار گندل" بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہیں جو نرسریوں سے مل جاتی ہیں۔ اس کا Baby لا کر گملے میں لگالیں۔ اسے ہفتہ دس روز میں ایک دفعہ پانی کافی رہتا ہے۔ دوسرے پودوں کی طرح زیادہ پانی دینے سے گل کر مر جاتا ہے۔ گملے میں آدھی ریت اور آدھی Potting Soil ڈال کر لگا دیں اور دھوپ والی جگہ پر رکھیں۔ سردیاں شروع ہونے سے پہلے اندر زیادہ سے زیادہ روشنی والی کھڑکی کے قریب رکھ دیں۔

اگر ایک ماہ کے لئے کہیں چھٹیوں پر جائیں تو اتنا پانی دیں کہ پوری مٹی گیلی ہو جائے۔ جب آپ واپس آئیں گے تو دوسرے پودوں کے برخلاف آپ کو یہ پودا زندہ ملے گا۔ ہفتہ میں ایک بار اس کا اڑھائی انچ ٹکڑا کھا لینے سے بہت سی بیماریوں سے بچت رہتی ہے۔ جو جسم میں تیزاب کی زیادتی کی وجہ سے لگتی ہیں۔ ایلوویرا تیزاب کو متوازن رکھتا ہے۔ جب آلو، پھلیاں یا شکر قندی وغیرہ ابالیں تو پانی پھینکنے کی بجائے ٹھنڈا کر کے ایلوویرا اور دیگر اندر کے پودوں میں ڈال دیں اس طرح انہیں قدرتی غذا ملتی رہتی ہے۔

اس کا پھل جسے Prickly Pear کہتے ہیں، سٹوروں میں ملتا ہے، بے حد فائدہ مند ہے۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

8

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

جلسہ جرمنی کے انتظامات کا معائنہ، مختلف شعبہ جات میں حضور انور کا ورود، ہدایات اور ڈیوٹیوں کا افتتاح

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

27 جون 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور سرانجام دیئے۔

پونے دو بجے حضور انور نے تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔

جلسہ گاہ کے لئے روانگی

پروگرام کے مطابق آج جلسہ گاہ Karlsruhe کے لئے روانگی تھی۔ سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی اور قافلہ شہر Karlsruhe کے لئے روانہ ہوئے۔

بیت السبوح فرینکفرٹ سے Karlsruhe کا فاصلہ 160 کلومیٹر ہے یہ جگہ جہاں جلسہ کا انعقاد ہوتا ہے۔ K. Messe کہلاتی ہے۔ اس کا کل رقبہ ایک لاکھ پچاس ہزار مربع میٹر ہے اور اس کا Covered حصہ 70 ہزار مربع میٹر ہے۔ اس میں چار بڑے ہال ہیں اور یہ چاروں ہال ایئر کنڈیشنڈ ہیں۔ ہر ہال کا رقبہ 1250 مربع میٹر ہے اور ہر ہال میں کرسیوں پر بارہ ہزار افراد بیٹھ سکتے ہیں اور ہر ہال میں اٹھارہ ہزار سے زائد افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ مجموعی طور پر ان چاروں ہالوں سے ملحق 128 بیوت الخلاء ہیں۔ یہاں دس ہزار گاڑیوں کی پارکنگ کی جگہ موجود ہے۔

یہاں دوران سال نیشنل اور انٹرنیشنل نمائشیں ہوتی ہیں اور مختلف کمپنیاں حصہ لیتی ہیں۔

Karlsruhe شہر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت قائم ہے اور اس شہر کے اردگرد پچاس کلومیٹر کے اندر اندر بارہ بڑی جماعتیں ہیں۔

قریباً دو گھنٹہ کے سفر کے بعد آٹھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ گاہ تشریف آوری ہوئی۔

مکرم حافظ مظفر احمد عمران صاحب افسر جلسہ سالانہ جرمنی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا اور کارکنان نے بڑے ولولہ اور جوش سے نعرے بلند کئے۔

معائنہ انتظامات

بعد ازاں جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ شروع ہوا۔ سب سے قبل نائب افسران جلسہ سالانہ اور وہ خدام اور کارکنان جنہوں نے جلسہ کی تیاری کے لئے بہت محنت لگن اور جوش وجذبہ کے ساتھ کئی دن مسلسل دن رات کام کیا تھا۔ ایک جگہ پر لائنوں میں کھڑے تھے۔ ان میں اکثریت ان کارکنان کی تھی جو دوران سال پاکستان سے بالکل نئے آئے ہیں اور یہ ان کا پہلا جلسہ سالانہ ہے۔ گزشتہ آٹھ دس دن سے روزانہ وقار عمل کرنے والے ان احباب کی تعداد 350 کے لگ بھگ تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت ان کارکنان کے درمیان سے گزرے اور اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا۔

سب سے پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کارڈ چیکنگ سسٹم کے انتظام کا معائنہ فرمایا۔ جونہی کارڈ سکین (Scan) ہوتا ہے۔ اس شخص کی تصویر اور دیگر تمام کوائف سکرین پر آجاتے ہیں۔ حضور انور نے کارکنان سے اس پراسز کے بارہ میں بعض امور دریافت فرمائے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ افسر جلسہ سالانہ کے دفتر میں تشریف لے گئے اور معائنہ فرمایا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے MTA سٹوڈیو کا معائنہ فرمایا۔ منتظمین نے بتایا کہ امسال جلسہ سالانہ کی Live نشریات جرمن زبان میں ویب سٹریم کے ذریعہ بھی ہوں گی۔ جس سے جرمنی کے علاوہ سوئٹزرلینڈ اور آسٹریا کے احباب بھی فائدہ اٹھاسکیں گے جو جرمن زبان بولتے ہیں۔

MTA جرمنی نے امسال پہلی مرتبہ Drone ویڈیو کیمرہ کا بھی استعمال کیا یہ ریموٹ کنٹرول کے ذریعہ فضا میں بلند ہوتا ہے اور اس میں نصب ویڈیو کیمرہ کے ذریعہ جلسہ کے بیرونی مناظر دکھائے جاسکتے ہیں۔ منتظمین نے حضور انور کی موجودگی میں اس کیمرہ کو فضا میں بلند کیا اور یہ کافی بلندی پر اوپر چلا گیا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شعبہ ٹرانسلیشن کا جائزہ لیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ پہلے مختلف تراجم کے کیبن ہال کے اندر ایک طرف رکھے جاتے تھے۔ اب یہ ہال کے باہر رکھے گئے ہیں۔ اسی طرح MTA کا ٹرک اور وین بھی ہال سے باہر رکھے گئے ہیں۔ یہاں مقامی طور پر گیارہ زبانوں میں تراجم کا انتظام کیا گیا ہے جن میں جرمن، عربی، بلغاریہ، ٹرکش، انگریزی، البانین، بوزنین، بنگلہ، فارسی، فرنچ اور رشین شامل ہیں۔

ان میں سے عربی، فرنچ اور بنگلہ زبان کے تراجم یہاں سے MTA انٹرنیشنل پر Live نشر ہوں گے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شعبہ دعوت الی اللہ کے تحت بیرونی ممالک سے آنے والے مہمانوں کی رہائش کا معائنہ فرمایا۔ مہمانوں کے لئے بڑی تعداد میں بستر بچھائے گئے تھے۔ حضور انور نے اس بات کا بھی جائزہ لیا کہ میٹرس (گدیلا) کتنا نرم ہے اور اس کی موٹائی کم تو نہیں ہے تاکہ مہمانوں کو سونے میں دقت نہ ہو۔ چنانچہ حضور انور نے ایک نوجوان کو کہا کہ اوپر لیٹ کر دیکھیں۔ اس جائزہ کے دوران حضور انور متعلقہ منتظمین سے مختلف امور دریافت فرماتے رہے۔

اس رہائش گاہ کے ساتھ ہی ان مہمانوں کے لئے کھانے کے انتظامات کئے گئے تھے اور بڑی ترتیب کے ساتھ کھانا کھانے کے لئے میز اور کرسیاں لگائی گئی تھیں اور ہر میز پر مشروبات اور دیگر ضرورت کی اشیاء موجود تھیں۔ ساتھ دو جگہوں پر Buffet سسٹم میں کھانا لگا ہوا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کھانے کے معیار کا جائزہ لیا اور ایک لقمہ بھی تناول فرمایا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹور میں تشریف لے آئے جہاں کھانے پینے اور استعمال کی مختلف اشیاء سٹور کی گئی تھیں۔ یہاں سے ضرورت کے مطابق ساتھ ساتھ یہ اشیاء مختلف شعبوں کو مہیا کی جاتی ہیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس ہال میں تشریف لے گئے جہاں جلسہ کے مہمانوں کے لئے کھانا کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس انتظام کے تحت ایک وقت میں ہزاروں افراد کھانا کھاسکتے ہیں۔ میزوں پر ہی پانی کی بوتلیں اور گلاس وغیرہ رکھے گئے تھے تاکہ کھانے کے دوران پانی کے حصول کے لئے کچھ فاصلہ پر بھی نہ جانا پڑے۔ گزشتہ سال پانی قدرے کچھ فاصلہ پر رکھا گیا تھا جس پر حضور انور نے ہدایت فرمائی تھی کہ کھانا کھانے کے دوران پانی ہر ایک کے سامنے، ہر ایک کے پاس ہونا چاہئے۔ چنانچہ اس سال انتظامیہ نے اس کا مکمل اہتمام کیا تھا۔

شام کا کھانا تیار ہوکر اس ہال میں آچکا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت کھانے کے معیار کا جائزہ لیا۔ آلو گوشت پکا ہوا تھا اور ساتھ زردہ بھی تیار کیا گیا تھا۔ حضور انور کی ہدایت پر منتظمین نے آلو اور گوشت ایک پلیٹ میں ڈالا۔ حضور انور نے ایک چمچ کے ذریعہ اس کو دو تین حصوں میں کرکے اس بات کا جائزہ لیا کہ یہ صحیح طرح پکا ہوا ہے یا نہیں اور سخت تو نہیں ہے۔ حضور انور ساتھ ساتھ ہدایات بھی فرماتے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شعبہ مہمان نوازی اور شعبہ خدمت خلق کے دفاتر دیکھے۔ ان دفاتر کے سامنے وہ خدام ایک قطار میں کھڑے تھے جو فرینکفرٹ سے جلسہ گاہ Karlsruhe تک سائیکل پر سفر کرکے پہنچے تھے اور ان کی تعداد تین تھی۔

فرینکفرٹ سے Karlsruhe کا فاصلہ 160 میل ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ان تمام خدام کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پرائیویٹ خیمہ جات کے ایریا میں تشریف لے آئے اور انتظامات کا معائنہ فرمایا۔

منتظمین نے بتایا کہ پرائیویٹ خیمہ جات کے لئے ہمیں 602 درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ جن میں سے اس وقت تک پانچصد سے زائد خیمہ جات نصب ہو چکے ہیں اور کچھ ساتھ ساتھ لگائے جا رہے ہیں۔ ان خیمہ جات کے ایریا کے اردگرد فینس لگائی گئی ہے اور گیٹ بھی بنائے گئے ہیں اور اس احاطہ میں رجسٹریشن کارڈ کی چیکنگ اور سکینگ کے بعد ہی داخل ہوا جاسکتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان خیمہ جات کے درمیانی راستہ سے گزرے۔ مختلف فیملیاں اپنے خیموں کے پاس کھڑی تھیں اور بعض خیمے نصب کر رہی تھیں۔ سبھی اپنے ہاتھ بلند کرکے حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کرتے۔ حضور انور ازراہ شفقت ان کے سلام کا جواب دیتے اور بعضوں سے گفتگو بھی فرماتے۔

خیموں کے مختلف سائز تھے۔ حضور انور دریافت فرماتے کہ ان میں کتنے لوگ رہ سکتے ہیں۔ بعض خیمے اتنے بڑے تھے کہ ان میں دس سے پندرہ آدمی بھی قیام کرسکتے ہیں۔

پرائیویٹ خیمہ جات کے احاطہ کے ایک طرف ایک حصہ Carvan کے لئے مخصوص کیا گیا تھا۔ ہمبرگ شہر سے آئی ہوئی ایک فیملی نے اس جگہ اپنی وین (Van) کھڑی کر کے ساتھ ہی اس طرح اپنا خیمہ لگایا ہوا تھا کہ خیمہ اور وین کا اندرونی حصہ آپس میں مل گئے تھے، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس خیمہ کو کھول کر دیکھا اور فیملی سے گفتگو فرمائی اور فرمایا باقی Carvan تو کرائے پر ہیں۔ آپ نے اپنی Van کو ہی رہائش کے طور پر استعمال کر لیا ہے۔ ٹھیک ہے اپنی چیز اچھی ہوتی ہے۔

حضور انور نے ایک اور Carvan کے اندرونی حصہ کا جائزہ لیا۔ ایک Carvan کے پاس ایک فیملی کھڑی تھی۔ حضور انور ازراہ شفقت ان کے Carvan کے پاس تشریف لے گئے اور Carvan دیکھا۔ نوجوان کامران محمود نے بتایا کہ میں دو سال قبل لاہور (پاکستان) سے آیا ہوں۔ 28 مئی 2010ء کو بیوت الذکر میں جو واقعہ ہوا تھا وہ اس موقع پر بیت میں موجود تھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت اس فیملی سے گفتگو فرمائی۔ فیملی نے حضور انور کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست کی۔

خیمہ جات اور Carvans کے اس رہائشی حصہ کے معائنہ کے دوران سینکڑوں خاندانوں نے اپنے پیارے آقا کو انتہائی قریب سے دیکھا۔ خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا اور برکتیں پائیں۔ ہر ایک اپنی اس خوش نصیبی اور سعادت پر بے حد خوش تھا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لنگر خانہ کا معائنہ فرمایا اور انتظامات کا جائزہ لیا اور کھانے کا معیار دیکھا اور منتظمین سے گفتگو فرمائی۔ آلو گوشت کا سالن اور دال تیار کی گئی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت آلو گوشت اور دال دونوں سے ایک ایک لقمہ تناول فرمایا اور فرمایا کہ اچھا معیار ہے اور روٹی بھی اچھی ہے۔

لنگر خانہ کے کارکنان نے نعرے بلند کئے اور اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

لنگر خانہ کے کارکنان نے ایک بڑے سائز کا کیک تیار کیا ہوا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اپنے ان خدام کے لئے کیک کے مختلف حصے کئے۔

لنگر خانہ کے باہر دیگ واشنگ مشین لگائی گئی تھی۔ یہ مشین گزشتہ سات سال سے لگائی جا رہی ہے اور ہر سال اس مشین میں ٹیکنیکل لحاظ سے بہتری لائی جاتی ہے۔ اس مشین کو تین احمدی نوجوان انجینئرز نے بڑی محنت کے بعد خود تیار کیا تھا۔ امسال بھی اس مشین میں مزید بہتری لائی گئی ہے۔ پہلے دیگ رکھنے کے بعد ایک بٹن دبانا پڑتا تھا جس سے دیگ کی دھلائی کا فنکشن شروع ہوتا تھا۔ لیکن اب یہ بٹن دبانا نہیں پڑتا بلکہ جونہی دیگ رکھی جاتی ہے خود بخود آٹومیٹک فنکشن شروع ہو جاتا ہے۔ ایک ایسا سینسر سسٹم لگایا گیا ہے جس کی وجہ سے خود بخود فنکشن شروع ہوتا ہے۔ اب ان کی کوشش ہے کہ ایسا اضافہ کریں کہ ایک ہی وقت میں دو دیگیں دھل سکیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک دیگ دھلتے ہوئی دیکھی اور ہدایت فرمائی کہ دیگ کے باہر کا جو نچلا حصہ ہے اس کی صفائی کے لئے سخت (Hard) برش لگائیں تا کہ اچھی طرح صفائی ہو۔

دیگ صفائی کے معاونین ایک طرف کھڑے تھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت انہیں مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا: السلام علیکم دیگ صفائی والو۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پیاز کاٹنے کی مشین دیکھی اور انتظام کا جائزہ لیا اور منتظمین سے گفتگو فرمائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بازار کا معائنہ فرمایا۔ بازار میں مختلف اشیاء اور کھانوں کے سٹالز لگائے گئے تھے۔ ہر سٹال کے آگے خدام اپنے اپنے سٹال پر تیار کی جانے والی اشیاء اپنے ہاتھوں میں لئے کھڑے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہر سٹال کے آگے سے گزرتے ہوئے ازراہ شفقت مختلف اشیاء میں سے کچھ معمولی سا حصہ لیتے اور تناول فرماتے۔ بعض دفعہ کچھ حصہ لے کر اپنے ان خدام کو دے دیتے اور بعض دفعہ اس چیز پر اپنا ہاتھ رکھ دیتے اور یوں یہ خوش نصیب اور خوش قسمت خدام اور کارکنان اپنے پیارے آقا کی شفقت، پیار اور محبت سے فیض پاتے رہے۔ ہر ایک نے کسی نہ کسی رنگ میں اپنے آقا کی شفقت اور برکت سے فیض پایا۔ حضور انور ساتھ ساتھ اپنے خدام سے گفتگو بھی فرماتے رہے۔ کوئی بھی حضور انور کی شفقت سے محروم نہ رہا۔ ایک سٹال کے آگے ایک بچہ ٹرے میں ڈرائی فروٹ لئے کھڑا تھا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت اس میں سے ایک دانہ لیا اور تناول فرمایا۔

ایک سٹال چاول کے بیگ کی فروخت کا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر اس سٹال کے مالک نے عرض کیا کہ وہ یہ چاول مریدکے (پاکستان) سے منگواتے ہیں۔ کرنل باسمتی ہے اور جرمن لوگ بھی اب اس کو استعمال کرتے ہیں۔ سالانہ پندرہ ہزار ٹن چاول آتا ہے جو فروخت ہو جاتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کی قیمت اور منافع اور پاکستان سے لانے کے اخراجات کے حوالہ سے جائزہ لیا اور ان لوگوں سے گفتگو فرمائی۔

بازار کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کتب کے سٹور کا معائنہ فرمایا یہاں بڑی ترتیب کے ساتھ میزوں اور مختلف سٹینڈز پر کتب رکھی گئی ہیں تا کہ کتب حاصل کرنے والے بآسانی اپنی مطلوبہ کتاب حاصل کر سکیں۔

کتاب World Crisis and the Pathway to Peace کا پہلا ایڈیشن رکھا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اب تو اس کا نیا ورشن (Version) آ گیا ہے جس میں یورپین پارلیمنٹ والا خطاب بھی شامل ہے یہ لندن سے منگوائیں اور رکھیں۔ حضور انور نے فرمایا لاس اینجلز، امریکہ اور کینیڈا کے دورہ میں، میں نے یہی نیا ایڈیشن مہمانوں کو دیا تھا۔ ہر جگہ پہنچ چکا ہے، افریقہ والے بھی تقسیم کر رہے ہیں۔ آپ نے ابھی کیوں نہیں منگوایا۔ یہ جلد منگوائیں اور اسے جرمن ترجمہ کے ساتھ شائع کریں۔

بعد ازاں نو بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے اور معائنہ فرمایا اور ان کے جملہ انتظامات دیکھے اور مختلف شعبوں کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔

لجنہ جلسہ گاہ کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ کی طرف جاتے ہوئے راستہ میں شعبہ دعوت الی اللہ کے تحت لگائی جانے والی نمائش کا معائنہ فرمایا۔ یہ نمائش دین حق اور قرآن کریم کے بارہ میں ہے۔ اس نمائش میں کچھ نئے Features شامل کئے گئے ہیں جن میں خاص طور پر Touch Screens شامل تھیں۔ ایک سکرین پر جماعت کی تاریخ تھی جبکہ ایک دوسری سکرین احمدیت کے تعارف پر مشتمل تھی۔ اسی طرح دعوت الی اللہ کے لحاظ سے بھی بعض امور تیار کئے گئے تھے اور مہمانوں کے لئے گفٹ بیگ بھی تیار کئے گئے تھے۔

افتتاحی خطاب

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب تھی۔ تمام ناظمین اپنے اپنے معاونین اور کارکنان کے ساتھ اپنے شعبہ کے نام کی تختی کے پیچھے کھڑے تھے۔ ناظمین جلسہ کی مجموعی تعداد 178 ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تمام ناظمین کو شرف مصافحہ بخشا۔ نائب ناظمین کی تعداد 325 اور معاونین کی تعداد 3100 ہے۔

بعد ازاں حضور انور سٹیج پر تشریف لے آئے اور تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطاب فرمایا۔ تشہد، تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

روایتاً آج کے دن اس وقت کارکنان کو ان کی ڈیوٹیوں کے بارے میں ان کی ذمہ داریوں کے بارہ میں یاددہانی کروائی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت جرمنی کا نظام اب ایسا مضبوط و مربوط ہو چکا ہے اور کارکنان بھی اتنے تربیت یافتہ ہو چکے ہیں، ٹرینڈ ہو چکے ہیں کہ اپنی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں بجا لا سکتے ہیں۔ بلکہ ہر سال کوئی نہ کوئی نئی اچھے رنگ میں تبدیلی اور سہولت کے انتظامات کئے جاتے ہیں۔

اس سال بھی بعض چیزیں میں نے دیکھی ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھے انتظامات ہیں۔ جہاں تک انتظامات کا سوال ہے وہ تو بہت اچھے ہو گئے ہیں۔ کھانے کے بارہ میں پہلے ایک شکایت ہوتی تھی کہ پانی موجود نہیں ہوتا تھا۔ پانی میز سے اٹھ کر دوسری جگہ سے لانا پڑتا تھا۔ حالانکہ حدیث میں آیا ہے کہ جب تم کھانا کھاؤ تو پانی اپنے سامنے رکھو اور اب اس سال یہ بھی ایک اچھی تبدیلی ہے کہ پانی کا انتظام میز پر ہو گیا ہے جو بھی کھانا کھانے جائیں گے ان کو وہیں گلاس اور پانی پینے کی بوتل مہیا ہے۔ اسی طرح اور بعض مشکلات میں جن کا تجربہ سے پتا چلتا رہا ان میں سہولتیں پیدا کی گئی ہیں۔

پس جہاں تک انتظامی لحاظ سے سہولتوں کا سوال ہے وہ تو بہت بہتر ہو رہی ہیں۔ لیکن ہر کارکن کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ان سہولتوں کے ساتھ ان کو پہلے سے بڑھ کر حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ اب بہت سے کارکنان ایسے ہیں جو وقار عمل میں شامل ہوئے اور یقیناً دوسرے، بعض ڈیوٹیوں میں بھی شامل ہوئے ہوں گے، جن کی تعداد اب سینکڑوں سے ہزاروں میں بدل چکی ہے جو کہ گزشتہ ایک دو سال میں پاکستان سے آئے ہیں اور اسائلم سیکر ہیں۔ کیونکہ ان لوگوں کا تو جوش اور جذبہ بیشک ہو گا لیکن تجربہ نہیں ہے کیونکہ گزشتہ ایک لمبے عرصہ سے تقریباً تیس سال سے وہاں جلسے نہیں ہو رہے۔ اس لئے آپ لوگ جہاں جذبہ سے کام کرنے والے ہوں گے۔ وہاں کام کو سیکھیں کیونکہ کام کی اٹکل بھی بہت ضروری ہوتی ہے۔ یہ نہ سمجھیں کہ ہم پاکستان سے آئے ہیں تو ہمیں تجربہ ہے۔ تجربہ چھوٹے پیمانہ پر تو شائد ہو چھوٹے چھوٹے اجلاسات کا۔ لیکن گزشتہ تین چار سال سے وہ بھی نہیں ہوتے۔ ایک مجبوری ہے۔ پس اس جذبہ کو احسن رنگ میں مہمانوں کی خدمت کے لئے استعمال کریں اور یہاں کے جو لوگ ہیں ان کی اچھی باتیں سیکھنے کی کوشش کریں اور اگر کوئی اچھا مشورہ ہو تو بیشک دیں اور یہاں کے افسران کو بھی یہاں کے کارکنان سے اچھے مشورہ کو قبول کرنا چاہئے۔ اسی سے مزید آسانیاں پیدا ہوتی ہیں۔

اس دفعہ یہاں نمائش بھی بڑی اچھی اور خوبصورت لگی ہوئی ہے۔ گو کہ ابھی باقاعدہ شروع نہیں ہوئی لیکن بہرحال لگتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ بہتر ہو گی۔

پس یہ چیزیں جو اللہ تعالیٰ مہیا کر رہا ہے اور جو سہولتیں اللہ تعالیٰ مہیا فرما رہا ہے ان سے فائدہ

اٹھائیں۔ اپنے آپ کو خالصتاً حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کے جذبہ کے تحت ان تین دنوں کے لئے وقف کر دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے لئے خود بھی دعائیں کرتے رہیں اور خاص طور پر کارکنان کو اس بات کی پابندی کرنی چاہئے اور افسران اور ناظمین کو بھی کہ ان کے کارکنان نمازوں کی باقاعدہ ادائیگی کر رہے ہوں۔ پانچوں نمازیں پڑھنا ضروری ہے۔ یہ نہیں کہ ہم ڈیوٹی دے رہے ہیں تو ہماری نمازیں قضا ہو جائیں۔ ڈیوٹی کا فائدہ تب ہی ہے جب نمازوں کی بھی بروقت ادائیگی ہوتی ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب دس بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جلسہ کے تین ایام میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہائش جلسہ گاہ کی اس وسیع وعریض عمارت کے ایک حصہ میں ہی ہے۔

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوالات کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

سفارشات مجلس شوریٰ 2013ء کی روشنی میں خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے سوالات کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ جوابات کی اشاعت سے قبل آپ اپنے جوابات درج ذیل پتہ پر بھیج سکتے ہیں۔ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ یہ جوابات درج ذیل ایڈریس پر میل بھی کئے جا سکتے ہیں۔(nazarat.markazia@gmail.com) 5 بہترین جوابات دینے والے احباب کے نام الفضل میں شائع کئے جائیں گے۔

سوالات خطبہ جمعہ

21 جون 2013

س: حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں کن آیات کی تلاوت فرمائی؟

س: ان آیات میں کیا مضمون بیان کیا گیا ہے؟

س: حضرت مسیح موعود نے قول سدید کی کیا تشریح بیان فرمائی ہے؟

س: حضور انور نے تقویٰ کے حصول کا کیا طریق بیان فرمایا؟

س: حضور انور نے سچائی کا کیا معیار بیان فرمایا ہے؟

س: حضور انور نے قول سدید کی کیا وضاحت بیان فرمائی؟

س: تقویٰ کی باریکیوں کے حوالے سے حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا کونسا اقتباس بیان فرمایا؟

س: سچی خوشحالی اور راحت کے حصول کا طریق بیان کریں؟

س: معاشرے کے امن اور اصلاح کی بنیاد کس امر پر ہے؟

س: فوزِ عظیم کیا ہے نیز اس کے حصول کا کیا طریق بیان فرمایا؟

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں سچائی کی اہمیت کے متعلق حضرت مسیح موعود کا کونسا اقتباس بیان فرمایا؟

س: دینی معاملات میں انسانی کوششوں کی حیثیت بیان کریں؟

س: حضور انور نے جماعتی انتخابات کے متعلق عہدیداران کو کیا نصیحت فرمائی؟

س: حضور انور نے حقیقی روحانیت کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کا کونسا حوالہ پیش فرمایا؟

س: اعمال صالحہ کی اہمیت بیان کریں؟

س: اماما ینفع .... کی حضرت مسیح موعود نے کیا تفسیر بیان فرمائی؟

س: حضور انور جماعتی عہدیداران کو کس سوچ کو اپنانے کا ارشاد فرمایا؟

س: حضرت مسیح موعود نے صحابہ کے نمونے کو کن الفاظ میں بیان فرمایا ہے؟

س: خدا تعالیٰ اپنے نیک بندوں اور نافرمانوں کے ساتھ کیسا تعلق رکھتا ہے؟

س: حصول برکت کے حوالے سے حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا کونسا ارشاد بیان فرمایا؟

س: حضور انور نے احباب جماعت کو کن دعاؤں سے فیضیاب فرمایا؟

س: حضور انور نے اس خطبہ جمعہ کے آخر میں کس راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے کا ذکر فرمایا؟

خطبہ جمعہ 28 جون 2013ء

س: یہ خطبہ جمعہ حضور انور نے کہاں ارشاد فرمایا؟

س: حضور انور نے دیگر کن ممالک کے جلسہ سالانہ کا تذکرہ فرمایا؟

س: ایک ہی دن میں مختلف ممالک کے جلسوں کا انعقاد کرنے سے کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں حضرت مسیح موعود کے کس احسان کا ذکر فرمایا؟

س: حضرت مسیح موعود نے ایک حقیقی احمدی کے لئے زندگی کا کیا لائحہ عمل تجویز فرمایا ہے؟

س: حضور انور نے زہد کا کیا مطلب بیان فرمایا ہے؟

س: حضور انور نے تقویٰ کی کیا وضاحت بیان فرمائی ہے؟

س: تقویٰ کا معیار بلند کرنے اور اس کی اہمیت کے حوالے سے حضور انور نے کیا تاکید فرمائی ہے؟

س: محسن کے کیا معنے بیان فرمائے ہیں؟

س: حقوق العباد اور حقوق اللہ کی ادائیگی کے لئے کیا کرنا ضروری ہے؟

س: بیعت کا حق کس طرح ادا ہوتا ہے؟

س: اس خطبہ جمعہ میں حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی اپنی جماعت کے لئے کس دعا کا ذکر فرمایا ہے؟

س: حضور انور نے فرائض اور نوافل کی تشریح میں حضرت مسیح موعود کا کونسا اقتباس بیان فرمایا؟

س: معاشرہ میں کس طرح امن پیار اور محبت پیدا ہوسکتی ہے؟

س: عبادت کی حقیقی روح کیا ہے؟

س: حضور انور بیوت الذکر کے افتتاح کے موقعوں پر احباب جماعت کو کیا نصائح فرماتے ہیں؟

س: باہمی محبت اور مواخات کے حوالہ سے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

س: انکساری اور عاجزی کے مضمون کو بیان کریں؟

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کو کیا نصیحت فرمائی؟

بقیہ صفحہ 6

اور مزید ارشاد فرمایا کہ: خبر دار جس کسی نے معاہد (اقلیتی فرد) پر ظلم کیا، اس کا حق غصب کیا یا اس کی استطاعت سے زیادہ تکلیف دی یا اس کی رضا کے بغیر اس سے کوئی چیز لی تو بروز قیامت میں اس کی طرف سے (مسلمانوں کے خلاف) جھگڑوں گا۔

تمام مکاتب فکر کے علماء کرام اور مشائخ عظام کا یہ نمائندہ اجتماع سانحہ بادامی باغ پر شدید غم وغصہ اور گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔ ہم تمام شرکاء اجلاس اس امر پر متفق ہیں کہ یہ ناپاک جسارت اسلام دشمن قوتوں کی طرف سے دنیا بھر میں بسنے والے دو ارب مسلمانوں کے خلاف ایک کھلے چیلنج کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہم شرکاء اجلاس اسلام اور پاکستان دشمن عناصر کی اس مذموم کوشش کے خلاف پوری طرح متحد اور متفق ہیں۔ ہم اس پروپیگنڈے کے خلاف حکومت پنجاب کے مؤقف سے متفق ہیں اور ہم جناب وزیراعلیٰ پنجاب محمد شہباز شریف کے ساتھ مسیحی برادری کے اس غم میں برابر کے شریک ہیں اور اجلاس میں حسب ذیل فیصلہ جات ہوئے؟

1۔ اس نمائندہ اجلاس کے تمام شرکاء سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے خطبات اور بالخصوص آمدہ خطبہ جمعۃ المبارک میں عوام سے اسلام دشمن عناصر کے خلاف اتحاد و یگانگت پیدا کرنے، میانہ روی اور مثبت رویہ اختیار کرنے کی اپیل کریں اور مذکورہ سانحہ میں جو اقلیتوں کی املاک کو جلایا گیا اس کی بھرپور مذمت کی جائے۔

2۔ آج کا یہ نمائندہ اجلاس اس بات پر بھی زور دیتا ہے کہ اس حادثہ کے رونما ہونے کے بنیادی سبب کو بھی سامنے رکھتے ہوئے توہین رسالت کرنے والے شخص کو قانون کے مطابق کڑی سے کڑی سزا دی جائے تاکہ آئندہ کسی شخص یا فرد کو ایسی ناپاک جسارت کرنے کا حوصلہ نہ ہو۔

3۔ آج کا یہ نمائندہ اجلاس اس بات پر بھی زور دیتا ہے کہ جن شرپسند عناصر دہشت گردی پھیلاتے ہوئے اقلیتوں کی املاک کو جلایا اور ان کے مال کو لوٹا ہے ان کو بھی قانون کے مطابق کڑی سے کڑی سزا دے کر دوسروں کے لئے باعث عبرت بنایا جائے تاکہ دین اسلام اور مسلمانوں پر لگنے والے اس دھبے کو دھویا جاسکے اور بین الاقوامی سطح پر اس پیغام کو عام کیا جائے کہ مسلمان امن پسند لوگ ہیں اور پاکستان امن پسند لوگوں کا وطن ہے۔

اجلاس میں تمام مکاتب فکر کے علماء کرام و مشائخ عظام کے علاوہ جناب پیر محمد امین الحسنات شاہ چیئرمین متحدہ علماء بورڈ پنجاب، مولانا غلام محمد سیالوی چیئرمین پنجاب قرآن بورڈ، مولانا محمد اجمل قادری، مولانا طاہر محمود اشرفی چیئرمین پاکستان علماء کونسل، ڈاکٹر راغب حسین نعیمی مہتمم جامعہ نعیمیہ لاہور اور مولانا محمد امجد خان شریک تھے۔

(روزنامہ جنگ لاہور مورخہ 13 مارچ 2013ء ص 02)

مکرم نذیر احمد خادم صاحب

حاصل مطالعہ۔اخبارات کے مفید اقتباسات

قصور کس کا ہے

ڈاکٹر صفدر محمود صاحب اپنے کالم ''صبح بخیر'' میں زیر عنوان، ''قصور کس کا ہے؟'' تحریر کرتے ہیں:

''سوچتا ہوں کہ ہم بھی دلچسپ مسلمان ہیں کہ اپنے ہی مذہب کی بدنامی کا باعث ہیں۔ حرمت رسول ﷺ پر میری جان قربان، میرا سب کچھ قربان لیکن ہم تو اپنے رسول ﷺ کے احکامات کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ اول تو پاکستان میں ہونے والے اکثر گستاخی رسول ﷺ کے واقعات کے پس پردہ ذاتی اور مفادانہ محرکات کارفرما تھے۔ دوم یہ کس قدر دکھ کی بات ہے کہ ہم مذہبی اقلیتوں سے اس طرح کا سلوک نہیں کرتے جس کی مثالیں ریاست مدینہ میں ملتی اور ہماری رہنمائی کرتی ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے غیر مسلموں سے میثاق مدینہ یا میثاق النبوی ﷺ طے کرنے کے بعد غیر مسلموں کو ریاست مدینہ کی سیاسی وحدت کا حصہ قرار دیا اور انہیں برابر کے حقوق دیئے جس کی تصدیق ڈاکٹر حمید اللہ جیسے عالمی اسلامی سکالر کی تحریروں سے کی جاسکتی ہے۔ میثاق مدینہ نقوش کے رسول نمبر جلد دوم اور رفیق ڈوگر کی کتاب الامین جلد دوم میں پوری طرح دیا گیا ہے۔ اسے پڑھنے سے احساس ہوتا ہے کہ مذہبی اقلیتوں کے حوالے سے پاکستانی مسلمانوں کا رویہ میثاق مدینہ کی روح کے خلاف ہے۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ قصور اسلام کا نہیں، مسلمانوں کا ہے۔

علامہ جاوید القادری نے منظوم سیرت نگاری کی ایک منفرد کاوش کی ہے۔ میثاق مدینہ کے حوالے سے ان کے صرف تین اشعار ملاحظہ فرمایئے۔

پہلے کی طرح ہی مذہبی طور پر ہوں گے آزادی سے کاملاً بہرہ ور
سارے اہل کتاب اور یہودی عوام خزرج و اوس کے سارے خاص و عام
رکھیں گے دوستانہ مراسم سدا آئندہ سب فریقین اب باخدا

رہا تحمل، برداشت اور مذہبی فراخدلی تو حضور نبی کریم ﷺ اور خلافت راشدہ کا دور ہزاروں روشن مثالوں سے منور ہے۔ یاد کرو جب فتح بیت المقدس کے عظیم الشان موقع پر رومیوں کی خواہش کے مطابق حضرت فاروق اعظمؓ رومیوں سے شہر کی کنجی لینے گئے تو نماز کا وقت ہو گیا۔ آپ نے نماز ادا کرنے کا ارادہ کیا تو انہیں کلیسا میں نماز ادا کرنے کی پیشکش کی گئی۔ حضرت عمرؓ نے تقدس کی مثال قائم کرنے کے لئے اس پیشکش سے معذرت کرتے ہوئے نماز کلیسا سے باہر ادا کی جہاں اہل یروشلم نے حضرت عمرؓ سے عقیدت کے اظہار کے لئے بعدازاں مسجد تعمیر کر دی۔ مسجد عمرؓ وہاں آج بھی موجود ہے۔ ہم کیسے مسلمان ہیں کہ مذہبی اقلیتوں کی عبادت گاہوں کو نذر آتش کرتے ہیں اور سنت اور خلافت راشدہ کے اسلامی ورثے سے بے وفائی کر کے جنت کی خواہش پالتے ہیں؟''

(روزنامہ جنگ لاہور مورخہ 12 مارچ 2013ء ص10)

اقلیتوں کی حفاظت

روزنامہ جنگ مورخہ 11 مارچ 2013ء اپنے ادارتی نوٹ میں زیر عنوان ''اقلیتوں کی حفاظت قومی ذمہ داری۔'' تحریر کرتا ہے کہ:

لاہور میں گزشتہ روز ایک مشتعل ہجوم نے محض ایک شخص کے مبینہ جرم کے سبب مسیح برادری کی ایک پوری بستی کو جس ظلم و زیادتی کا نشانہ بنایا وہ ہر لحاظ سے اسلامی تعلیمات کے منافی ہے۔ قرآن کا واضح فرمان ہے کہ ''کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا'' حدیث نبوی ﷺ میں اس کی تشریح یہ کی گئی ہے کہ ''ایک کے بدلے دوسرا نہیں پکڑا جائے گا''۔ پھر کسی ملزم کو بھی سزا اسی وقت دی جاسکتی ہے جب اسے عدالتی عمل سے گزارا جا چکا ہو، صفائی کا پورا موقع دیا گیا ہو اور اس کے بعد جرم اس پر ثابت ہو گیا ہو۔ اسلام کی ان ہی تعلیمات کی بناء پر پوری اسلامی تاریخ اقلیتوں کے ساتھ مثالی حسن سلوک سے عبارت ہے۔ پاکستان اسی روایت کا تسلسل ہے چنانچہ اس کے قیام سے تین دن پہلے دستور ساز اسمبلی سے اپنے خطاب میں بانی پاکستان قائداعظمؒ نے واضح کر دیا تھا کہ اس ملک میں مذہب کی بنیاد پر کسی کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک روا نہیں رکھا جائے گا۔ قائد نے اس طرح اسلامی اصولوں ہی کی ترجمانی کی تھی چنانچہ 14 اگست 1947ء کو جب ماؤنٹ بیٹن نے اپنے خطاب میں اس توقع کا اظہار کیا کہ پاکستان میں غیر مسلموں کے ساتھ رواداری کا وہی سلوک کیا جائے گا جس کی مثال ہندوستان میں مغل حکمران اکبر نے قائم کی تھی، تو قائد نے واضح کر دیا کہ غیر مسلموں سے حسن سلوک کی تعلیم ہمیں اپنے نبی ﷺ سے ملی ہے۔ قائد کے الفاظ تھے ''اکبر نے غیر مسلموں کے ساتھ جس تحمل اور حسن سلوک کا مظاہرہ کیا، وہ کوئی نئی چیز نہیں تھی۔ اس کی بنیاد تیرہ سو سال پہلے رسول اللہ ﷺ، صرف الفاظ سے نہیں بلکہ مفتوح ہو جانے والے یہودیوں اور عیسائیوں کے ساتھ ان کے مذہب اور عقائدے کے معاملے میں انتہائی احترام اور رواداری کے عملی رویے سے ڈال چکے تھے۔'' اس پاکستان میں کسی اقلیت کے ساتھ ظلم و زیادتی قیام پاکستان کے مقاصد کے منافی ہے اور اس کے مرتکب سخت سے سخت تادیبی کارروائی کے مستحق ہیں۔ لاہور کی بستی جوزف کالونی کے شرمناک واقعے کی تفصیلات سے واضح ہے کہ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے اسے گرفتار کیا جا چکا تھا۔ اس کے بعد جس شرانگیزی کا مظاہرہ کیا گیا، اس کا قطعی کوئی جواز نہیں تھا۔ بظاہر اس شرمناک واقعے کے رونما ہونے میں صوبائی انتظامیہ اور پولیس کا تساہل بہت نمایاں ہے۔ ہنگامہ آرائی کا خطرہ اس واقعے کے بعد پوری طرح موجود تھا اور انتظامیہ کو بھی اس کا اندازہ تھا اسی لئے جوزف کالونی کے مکینوں سے ان کے گھر خالی کرا لئے گئے تھے۔ لیکن اس کے بعد ہنگامہ آرائی کو روکنے کے لئے جتنے موثر اقدامات کی ضرورت تھی وہ عمل میں نہیں لائے گئے۔ اس کے نتیجے میں جوزف کالونی کے تقریباً پونے دو سو گھر جلا کر راکھ کر دیئے گئے۔ جبکہ بستی میں واقع ایک چرچ کو بھی نقصان پہنچا۔ اگر بستی کی حفاظت کا مکمل بندوبست کیا جاتا تو یقیناً اسے بچایا جاسکتا تھا۔ اطلاعات کے مطابق اس پوری مدت میں حیرت انگیز طور پر بستی کی بجلی اور گیس بحال رہی۔ گیس کے پائپ پھٹ جانے کی وجہ سے آگ بہت تیزی سے پھیلی اور اس پر قابو پانے میں سخت مشکل پیش آئی۔ اس لئے ہنگامہ آرائی کے ذمہ داروں کے ساتھ ساتھ انتظامیہ اور پولیس کے جو لوگ اس غفلت کے مرتکب ہوئے ہیں انہیں بھی اس کی پوری سزا ملنی چاہئے، ان میں سے کسی کو کوئی چھوٹ نہیں دی جانی چاہیے تاکہ آئندہ ایسے واقعات کا اعادہ نہ ہو۔

(اداریہ روزنامہ جنگ لاہور مورخہ 11 مارچ 2013ء ص10)

اسلام اور پاکستان کے متوالے

جناب حامد میر اپنے کالم ''قلم کمان'' مطبوعہ روزنامہ جنگ مورخہ 11 مارچ 2013ء میں زیر عنوان ''شہباز شریف سے معذرت کے ساتھ۔'' رقمطراز ہیں۔

تشدد اور خونریزی نے معاشرے سے برداشت اور رواداری کو بالکل ختم کر دیا۔ آج صورتحال یہ ہے کہ معمولی اختلاف رائے پر کفر کا فتویٰ لگا دیا جاتا ہے، غداری کے الزامات سے نوازا جاتا ہے اور یہ کام وہ لوگ کرتے ہیں جو اسلامی تعلیمات کے ساتھ ساتھ آئین پاکستان کو بھی خاطر میں نہیں لاتے۔ 9 مارچ کو لاہور میں جوزف کالونی پر حملہ ایک مسیحی بستی پر حملہ نہیں تھا۔ یہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کی ساکھ پر حملہ تھا۔ حملہ کرنے والوں کو اسرائیل یا بھارت نے لاہور نہیں بھیجا تھا بلکہ تمام حملہ آور پاکستانی اور مسلمان تھے۔ بظاہر یہ حملہ آور توہین رسالت کے ایک واقعے پر احتجاج کر رہے تھے لیکن ان حملہ آوروں نے جوزف کالونی میں لوٹ مار کرنے کے بعد 178 مکانات اور دکانیں جلا ڈالیں۔ کیا یہ شمع رسالت کے پروانے تھے؟ رسول کریم حضرت محمد ﷺ کی شان پر میری جان بھی قربان لیکن جوزف کالونی پر حملہ کرنے والوں نے اپنے نبی ﷺ کی شان بلند نہیں کی بلکہ یہ سب کے سب بھی توہین رسالت کے مرتکب ہوئے۔ انہوں نے شان مصطفیٰؐ کے نعرے لگاتے ہوئے لوٹ مار کی، بے گناہوں کے گھر جلائے اور اپنے پیارے نبی ﷺ کی تعلیمات کا مذاق اڑایا۔ ان منافقین نے پوری دنیا میں صرف پاکستان نہیں بلکہ اسلام کا نام بھی بدنام کیا۔ کیا اسلام اور پاکستان کے متوالے ایسے ہوتے ہیں؟ جی نہیں! یہ اسلام اور پاکستان کے دشمن تھے۔ اگر کسی نے توہین رسالت کی تھی تو اس کے خلاف مقدمہ درج ہو چکا تھا لیکن کسی ایک فرد کے جرم کی سزا سینکڑوں مسیحیوں کو دینا کہاں کا انصاف تھا؟

(روزنامہ جنگ لاہور مورخہ 11 مارچ 2013ء ص10)

سانحہ بادامی باغ لاہور

مشترکہ اعلامیہ

اسلام دین امن ہے اور یہ معاشرے میں رہنے والے تمام افراد کو خواہ ان کا تعلق کسی بھی مذہب اور رنگ و نسل سے ہو، اس کی جان و مال اور عزت و آبرو کے تحفظ کی ضمانت عطا کرتا ہے۔ ایک اسلامی ریاست میں آباد غیر مسلم اقلیتوں کی عزت اور جان و مال کی حفاظت کرنا مسلمانوں پر بالعموم اور اسلامی ریاست پر بالخصوص فرض ہے۔ اسلامی ریاست میں غیر مسلم شہریوں کو بھی وہی حقوق حاصل ہیں جو مسلمانوں کو حاصل ہیں۔ اسلامی حکومت اور اسلامی معاشرہ کی طرف سے سب سے پہلا حق جو غیر مسلموں کو حاصل ہے وہ حق حفاظت ہے انہیں ہر قسم کے خارجی اور داخلی ظلم و زیادتی سے محفوظ رکھا جائے تاکہ وہ مکمل طور پر امن و سکون کی زندگی بسر کر سکیں۔ نبی رحمت ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر پوری نسل انسانی کو عزت، جان اور مال کا تحفظ فراہم کرتے ہوئے مختلف احکامات صادر فرمائے جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اسلامی ریاست میں آباد غیر مسلم شہری کو قتل کرنا حرام ہے۔ کسی فرد کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ کسی غیر مسلم شہری کو ناحق قتل کرے۔ اور مزید فرمایا کہ جو مسلمان کسی غیر مسلم شہری کو ناحق قتل کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام فرما دے گا۔

باقی صفحہ 5 پر

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

26 جولائی 2013ء

5:00 am عالمی خبریں
5:25 am سیرت النبی ﷺ
6:00 am درس القرآن 23 جنوری 1997ء
7:55 am تلاوت قرآن کریم
8:45 am Beacon of Truth (سچائی کا نور)
9:50 am درس حدیث
10:05 am اسلامی مہینوں کا تعارف
10:30 am سیرت النبی ﷺ
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
12:10 pm یسرنا القرآن
12:30 pm راہ ہدیٰ
2:00 pm انڈونیشین سروس
3:00 pm درس القرآن 25 جنوری 1997ء
4:40 pm درس ملفوظات
5:00 pm خطبہ جمعہ Live
6:20 pm نور مصطفویٰ
6:40 pm تلاوت قرآن کریم
7:05 pm یسرنا القرآن
7:30 pm Shotter Shondhane Live
9:35 pm خطبہ جمعہ 26 جولائی 2013ء
10:40 pm یسرنا القرآن
11:05 pm ریئل ٹاک

27 جولائی 2013ء

12:05 am تلاوت قرآن کریم
1:10 am دینی وفقہی مسائل
2:00 am خطبہ جمعہ 26 جولائی 2013ء
3:05 am درس القرآن
4:45 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am عالمی خبریں
6:05 am درس القرآن 25 جنوری 1997ء
7:55 am خطبہ جمعہ 26 جولائی 2013ء
9:05 am تلاوت قرآن کریم
9:55 am ریئل ٹاک
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
12:15 pm الترتیل
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm سٹوری ٹائم
2:00 pm رمضان کوئز پروگرام
2:55 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm درس القرآن 26 جنوری 1997ء
5:35 pm شان محمدؐ
6:05 pm تلاوت قرآن کریم
6:30 pm الترتیل
7:00 pm Shotter Shondhane Live
9:15 pm راہ ہدیٰ Live
10:45 pm الترتیل
11:15 pm عالمی خبریں
11:30 pm شان محمدؐ

28 جولائی 2013ء

12:05 am تلاوت قرآن کریم
1:30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am درس القرآن 26 جنوری 1997ء
3:35 am خطبہ جمعہ 26 جولائی 2013ء
4:45 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am عالمی خبریں
6:05 am درس القرآن 26 جنوری 1997ء
7:55 am تلاوت قرآن کریم
8:55 am Shotter Shondhane
11:00 am تلاوت قرآن کریم
12:15 pm یسرنا القرآن
12:35 pm فیتھ میٹرز
1:35 pm ریئل ٹاک
2:45 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm درس القرآن 27 جنوری 1997ء
5:40 pm تلاوت قرآن کریم
5:55 pm فیتھ میٹرز
7:00 pm Shotter Shondhane Live
9:10 pm سیرت النبی ﷺ
10:10 pm آؤ کہانی سنیں
10:40 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:25 pm تلاوت قرآن کریم

29 جولائی 2013ء

12:30 am Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:40 am الاسکا۔ڈسکوری پروگرام
2:10 am درس القرآن 27 جنوری 1997ء
3:45 am خطبہ جمعہ 26 جولائی 2013ء
4:45 am تلاوت قرآن کریم
5:55 am عالمی خبریں
6:15 am درس القرآن 27 جنوری 1997ء
7:55 am تلاوت قرآن کریم
8:55 am Shotter Shondhane
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
12:15 pm الترتیل
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm سیرت حضرت مسیح موعود
2:05 pm درس حدیث
2:45 pm خطبہ جمعہ 10 مئی 2013ء
4:00 pm درس القرآن 28 جنوری 1997ء
5:40 pm الصیام۔اردو پروگرام
6:10 pm تلاوت قرآن کریم
6:25 pm الترتیل
6:55 pm بنگلہ پروگرام
7:55 pm سیرت النبی ﷺ
9:00 pm راہ ہدیٰ
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:25 pm سیرت حضرت مسیح موعود
11:55 pm تلاوت قرآن کریم

30 جولائی 2013ء

1:00 am خطبہ جمعہ 5 اکتوبر 2007ء
2:00 am درس القرآن 28 جنوری 1997ء
4:15 am تلاوت قرآن کریم
5:15 am عالمی خبریں
5:35 am درس حدیث
6:05 am درس القرآن 28 جنوری 1997ء
8:00 am تلاوت قرآن کریم
8:50 am خطبہ جمعہ 5 اکتوبر 2007ء
9:55 am سیرت النبی ﷺ
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
12:30 pm یسرنا القرآن
1:00 pm رمضان المبارک
1:35 pm ان سائیٹ
2:10 pm بائبل کی پیشگوئیاں
2:50 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm درس القرآن 29 جنوری 1997ء
5:50 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:30 pm یسرنا القرآن
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:00 pm نور مصطفویٰ
8:30 pm سپینش سروس
9:55 pm علم الابدان
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:25 pm بائبل میں پیشگوئیاں

31 جولائی 2013ء

12:00 am تلاوت قرآن کریم
1:00 am ان سائیٹ
1:25 am رمضان المبارک
2:00 am درس القرآن
3:00 am علم الابدان
4:00 am تلاوت قرآن کریم
5:05 am عالمی خبریں
5:25 am نور مصطفویٰ
5:45 am بائبل میں پیشگوئیاں
6:15 am درس القرآن 29 جنوری 1997ء
8:00 am تلاوت قرآن کریم
9:00 am ریئل ٹاک
10:00 am خطبہ فرمودہ 26 جولائی 2013ء
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
12:10 pm الترتیل
12:40 pm سیرت وسوانح حضرت مسیح موعود
1:15 pm ریئل ٹاک
2:15 pm سیرت النبی ﷺ
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm درس القرآن 30 جنوری 1997ء
5:40 pm تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات
6:25 pm الترتیل
6:55 pm بنگلہ پروگرام
8:00 pm دینی وفقہی مسائل
8:30 pm کڈز ٹائم
9:00 pm فیتھ میٹرز
9:55 pm سیرت وسوانح حضرت مسیح موعود
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm سیرت النبی ﷺ

تعلیمی قرض فنڈ

نظارت تعلیم کے تحت ایک تعلیمی قرض فنڈ جاری ہے جس کا نام منیر بانی تعلیمی قرض فنڈ ہے اس سکیم میں طلباء وطالبات درخواست دے سکتے ہیں جو کسی بھی پروفیشنل ادارہ میں داخلہ حاصل کر رہے ہوں یا کر چکے ہوں اور ان کو مالی مشکلات ہوں اس کے علاوہ ایسے طلباء وطالبات جو کوئی ہنر سیکھ رہے ہیں مثلاً پلمبنگ، سلائی، کڑھائی اور دیگر ڈپلومہ کورسز وغیرہ۔ اپنی درخواست بنام ناظر تعلیم صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیق، گزشتہ امتحانات میں کامیابی کا ثبوت رزلٹ کارڈ وغیرہ اور داخلہ کے ثبوت (فیس، رسیدات) کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروائیں، نیز پہلے موصول ہونے والی درخواستوں پر فیصلہ کر دیا جائے گا۔ قواعد اور مزید تفصیلی معلومات نظارت تعلیم سے لی جاسکتی ہیں۔

(نظارت تعلیم)

یکم اگست 2013ء

12:00 am	تلاوت قرآن کریم
1:10 am	دینی وفقہی مسائل
1:40 am	کڈز ٹائم
2:10 am	درس القرآن 30 جنوری 1997ء
3:40 am	سیرت النبی ﷺ
4:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	عالمی خبریں
5:45 am	الترتیل
6:10 am	درس القرآن 30 جنوری 1997ء
8:00 am	تلاوت قرآن کریم
9:05 am	مشاعرہ
10:00 am	فیتھ میٹرز
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
12:15 pm	یسرنا القرآن
12:30 pm	قرآن سب سے اچھا
1:05 pm	اسلامی مہینوں کا کیلنڈر
1:40 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:45 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	درس القرآن یکم فروری 1997ء
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
7:00 pm	خطبہ جمعہ 26 جولائی 2013ء
8:10 pm	اسلامی مہینوں کا کیلنڈر
8:55 pm	فارسی سروس
9:30 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
11:55 pm	تلاوت قرآن کریم

تصحیح

الفضل 13 جولائی 2013ء کے صفحہ 7 پر مجلس نابینا ربوہ کی سالانہ تربیتی وفنی کلاس کی رپورٹ میں اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی کا نام غلط لکھا گیا ہے۔ مہمان خصوصی محترم ملک خالد مسعود صاحب ناظر اشاعت ربوہ تھے۔ احباب درستی فرمالیں۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

ایک ہی کلاس میں 46 جڑواں بچے

امریکہ کے شہر شکاگو میں موجود ہائی کرسٹ مڈل سکول میں جڑواں بچوں کے 23 جوڑے موجود ہیں، سکول انتظامیہ کا کہنا ہے کہ حیرت انگیز اتفاق ہے کہ سبھی جڑواں بچے پانچویں کلاس میں ہیں اور یہ دنیا میں واحد سکول ہے جہاں اتنے جڑواں بچے موجود ہیں انتظامیہ کے مطابق ان کے سکول کو گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں درج ہونا چاہئے۔

(روزنامہ دنیا 25 مئی 2013ء)

زیر سمندر لیکچر کا انتظام

برطانیہ کی کاؤنٹی ایسکس کی یونیورسٹی میں بیالوجی کے پروفیسر صاحب تمام طلبہ کو لے کر انڈونیشیا چلے گئے اور وہاں زیر سمندر لیکچر دیا۔ اس ایڈونچر کا ایک اہم مقصد طلبہ کو کورلز کا مشاہدہ کروانا بھی تھا، پانی کے اندر کا نظارہ تو بہت خوب تھا تاہم پروفیسر صاحب کی آواز نہیں سنائی دی۔ دوران لیکچر پین اور کاغذ کے بجائے مخصوص قسم کی سٹیشنری استعمال کی گئی جس میں ہائیڈروفون، فیس ماسک اور ہیڈ سیٹ وغیرہ شامل تھے۔

شمسی دھماکوں کی نئی ویڈیو جاری

امریکی خلائی ادارے ناسا نے سورج پر ہونے والے دھماکوں کی نئی ویڈیو جاری کردی، جس میں سورج کی سطح پر ایک برقی مقناطیسی دھماکے کے نتیجے میں 5 سو کلومیٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے پیدا ہونے والے ایک بڑے اور رنگین شعلے کو واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے، اس شعلے کا حجم سورج کی سطح سے تقریباً 8 لاکھ کلومیٹر دور تک تھا۔

سب سے بڑی پیزا ڈلیوری

امریکی پیزا کمپنی نے افغانستان میں تعینات اپنے فوجیوں کیلئے 30 ہزار پیزوں کی ڈلیوری کر کے ورلڈ ریکارڈ قائم کر دیا ہے، یاد رہے کہ گزشتہ برس بھی ایک بہت بڑی پیزا ڈلیوری قندھار میں کی گئی تھی افغانستان میں تعینات فوجی اس خاص تحفے سے بہت خوش ہوئے اور انہوں نے مزیدار پیزوں کے لئے کمپنی کو شکریہ کے پیغامات بھجوائے۔ دنیا کی پیزوں کی سب سے بڑی ڈلیوری امریکہ سے مفت کی گئی ہے۔ فوجیوں کو پیزا بھجوانے کے لئے مختلف فلاحی اداروں اور عوام نے پیسے اور مختلف اشیاء کمپنی کو فراہم کی تھیں۔

(روزنامہ دنیا 25 مئی 2013ء)

سڑک پر بکھرے پیسے

بیلجیئم میں 10 لاکھ یورو کی خطیر رقم چرانے والا چور اس وقت مشکل میں پڑ گیا جب موٹر سائیکل سوار پولیس اہلکاروں نے اس کی کار کا پیچھا شروع کر دیا۔ چور نے رقم سے بھرا سیف کار سے نیچے گرا دیا، سیف سڑک پر گرنے کے باعث ٹوٹ گیا اور اس میں موجود پیسے 100 میٹر کے علاقے میں بکھر گئے۔ محلے والوں نے آؤ دیکھا نہ تاؤ، فوری طور پر رقم پر ٹوٹ پڑے۔ ایک خاتون تو جھاڑو لے آئی اور رقم اکٹھی کر کے گھر میں گھسیٹ لے گئی۔

دیو ہیکل بطخ ہانگ کانگ پہنچ گئی

ڈچ آرٹسٹ کی تیار کردہ 50 فٹ اونچی بطخ دس ملکوں کا کامیاب سفر مکمل کر کے لوگوں کی تفریح کیلئے ہانگ کانگ پہنچ گئی ہے۔ اس کھلونا بطخ نے 2007ء میں اپنا سفر شروع کیا، یہ بطخ 10 ممالک کے ساحلوں کا سفر کر کے کروڑوں افراد کی توجہ حاصل کر چکی ہے، دنیا بھر کے لوگ اس بطخ کو دیکھ کر لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

☆..........☆..........☆

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

مکان برائے فروخت
مکان نمبر 10/2 دارالبرکات جس کا رقبہ پانچ مرلہ ہے
رابطہ نمبر 0300-7607080
0321-6604666

آسامیاں خالی ہیں
الیکٹریشن ٹیکنیشن ڈرائیور
رابطہ
047-6211866
کیوریٹو میڈیسن کمپنی ربوہ

ربوہ میں سحر وافطار 20 جولائی

انتہائے سحر	3:40
طلوع آفتاب	5:14
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	7:16

درخواست دعا

مکرم منیر مسعود صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔ کہ میرے بھتیجے مکرم گروپ کیپٹن (ر) وقار احمد صاحب راولپنڈی پتہ میں پتھری اور یرقان کی وجہ سے علیل ہیں۔ PAF ہسپتال اسلام آباد میں پتہ کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

گمشدہ بیگ

مکرم محمد یوسف صاحب طاہر آباد جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ گزشتہ دنوں خاکسار کا ہیئر کٹنگ بیگ کہیں گر گیا ہے۔ جن صاحب کو ملے براہ کرم صدر صاحب محلہ طاہر آباد جنوبی ربوہ کو پہنچا دیں۔

گرمیوں کی گرم ہواؤں میں، آجائیں صاحب جی کی چھاؤں میں
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ +92-47-6212310
www.sahibjee.com

مکان برائے فروخت
دوعدد مکان دارالرحمت شرقی الف نزد اقصیٰ چوک ربوہ برائے فروخت ہے۔
047-6212034, 0300-7992321

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

FR-10

Skylite Institute of Information Technology
(Educating People For Future)
خوشخبری
بیرون ممالک اعلیٰ تعلیم کے خواہشمند طلباء کے لئے
سپوکن انگلش کورس
ایڈوانس کورسز
☆ موبائل ایپلیکیشن ڈویلپمنٹ
☆ ایس ای او
ادارہ کی جانب سے مندرجہ ذیل کمپیوٹر کورسز میں داخلے جاری ہیں۔
☆ کمپیوٹر بیسکس ☆ مائیکروسافٹ آفس ☆ گرافکس ڈیزائننگ ☆ ویب ڈویلپمنٹ
کامیاب طلباء کے لئے سکائی لائٹ کمیونیکیشن میں جاب حاصل کرنے کے مواقع
آج ہی تشریف لائیں اور کورسز کے بارے میں مکمل رہنمائی حاصل کریں۔
نظارت تعلیم سے منظور شدہ
UPS، اور جنریٹر کی سہولت
ائرکنڈیشنڈ کلاس رومز
کوالیفائیڈ ٹیچرز
4/14. 2nd Floor, Gole Bazar Rabwah, PH: 047-6211002, 03334407321